

غزل کیسے کہتے ہیں؟ یا غزل کیا ہے؟

Shahnaj Ara.  
22/05/2020

غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے لغوی معنی ہیں  
پاؤں کے بارے میں حسن و عشق کی باتیں کرنا اس کو دوسری زبان میں  
گیت یا غنائی لکھتے ہیں۔ غزل اردو شاعری کی سب سے زیادہ بے ساختہ یا کثیرہ مقبول ترین  
صنف سخن ہے۔ یہ شاعر نے اس صنف میں طبع آزمائی کی ہے۔ رشید احمد صدیقی نے  
غزل کو اردو شاعری کی امجد کہتے ہیں۔ وقت اور حالات کے تحت غزل نے ہر دور کا  
ساتھ دیا اور ہر طرح کے موضوعات کو اپنے دامن میں سمویا ہے۔

غزل کے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں۔ جس کے دونوں مصرعے  
ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتے ہیں۔ غزل میں پہلے مطلع کے بعد فوراً دوسرا مطلع ہوتا ہے  
اس کو حسن مطلع یا مطلع ثانی کہتے ہیں عموماً غزل میں ایک ہی مطلع ہوتا ہے۔ بقدر  
اشعار کے دوسرے تمام مصرعے ہم قافیہ یا ہم ردیف ہوتے ہیں۔ جس کی تکرار  
شعر کے ہر دوسرے مصرعے میں ہوتی ہے جیسے

وہ دلِ نادان تجھے ہوا کیا ہے؟ آخر اس دردی دو ایسا ہے؟  
یہ غزل کا پہلا شعر ہے۔ اس کو مطلع کہتے ہیں اس میں "کیا ہے" شعر کی  
پہلے اور دوسرے مصرعے میں آئی ہے۔ اس کو ردیف کہتے ہیں۔ بار۔ بار دہرائے جانے  
وائے، ہم شکل الفاظ کو ردیف کہتے ہیں

وہ ہم میں ششاق اور وہ بے زار ہے یا ایسی بہ ماجرا کیا ہے؟  
یہ غزل کا دوسرا شعر ان تینوں اشعار میں ہوا، دوا، ماجرا اور ہر غزل کے قافیہ لہلو ہیں  
یعنی شعر کے آخر میں یا ردیف سے پہلے جب ہم آہنگ (ایک جیسے الفاظ) استعمال کیے  
جاتے ہیں تو ہم اس کو قافیہ کہتے ہیں غزل کے آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں  
جس میں شاعر اپنا چھوٹا نام یعنی تخلص موزوں کرتا ہے جیسے

ہوں مانا نام مجھ میں غالب  
مفت ہوا آئے کو تو بہر ایسا ہے

اس شعر میں غالب قافلہ سے استعمال ہوا ہے۔ اس کو مقطع کہتے ہیں۔ غزل میں عام

ظہورِ قافیہ اور ردیف دونوں استعمال کیے جاتے ہیں۔ لیکن بعض غزلوں میں صرف قافیہ کا ہی استعمال ہوتا ہے ایسی غزلوں کو غیر مترقبہ غزل کہتے ہیں۔ غزل میں اشعار کی کوئی قید نہیں، جو اشعار کی ہی غزل ہو سکتی ہے، دس اشعار کی غزل ہو سکتی ہے اور اس سے زیادہ اشعار بھی غزل میں ہوتے ہیں۔

غزل کے اجزائے ترکیبی

مصرعہ : مصرعے کے لجزوی معنی دروازہ ہے ایک کواڑ کے ہیں۔ جس طرح دو کواڑ ایک دروازے کو بند کرتے ہیں اس طرح دو مصرعوں سے ایک شعر مکمل ہوتا ہے پہلے مصرعہ اولیٰ کہتے ہیں۔ دوسرے مصرعے کو مصرعہ ثانی کہتے ہیں۔ دونوں مصرعوں کا آپس میں ہم وزن اور ایک بحر میں ہونا ضروری ہے۔

وہ دلِ نادان مجھے ہوا کیا ہے

یہ شعر ہی پہلی لائن یعنی مصرعہ ہے لہذا اس کو مصرعہ اولیٰ کہتے ہیں

وہ آخر اس درد کی دوا کیا ہے

یہ شعر کا دوسرا مصرعہ ہے۔ لہذا اس کو مصرعہ ثانی کہا جائیگا

شعر : دو مصرعوں سے ایک شعر مکمل ہوتا ہے۔ اس کو بیت بھی کہتے ہیں ہر شعر کی اپنے

اندر پورا مفہوم ہے ہونا چاہیے۔ دونوں مصرعوں کا طرز اور آہنگ یکساں ہونا

ضروری ہے۔ دونوں مصرعے ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہوتے چاہئے

شعر کے معنی : شعر کے معنی جاننا یا واقفیت رکھنے کے ہیں لہذا شعر شعور سے بنا ہے

شعر میں ترنم یا موسیقیت نہ ہوتی شعر بلبلان کا مشق میں شعور کا مفید اور

وزن کا ہونا ضروری ہے۔ القید

Shahna Kora.  
03/04/2020